شاید تم اپنے امام کے پیچھے (کچھ) پڑھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! یہی بات ہے آپ نے نے فرمایا (امام کے پیچھے) سورے فاتحے کے علاوے کچھ مت پڑھا کرو کیونکے سورے فاتحے کے بغیر نماز نہیں ہوتی

عبادہ بن صامت رضي الله عنہ روایت کرتے ہیں کے ایک مرتبے ہم رسول اللہ نے کے پیچھے نمازِ فجر پڑھ رہے تھے آپ نے نے قراءت شروع کی مگر آپ نے کے لیے (قرآن) پڑھنا مشکل ہو گیا جب آپ نے نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے نے فرمایا:شاید تم اپنے امام کے پیچھے (کچھ) پڑھتے ہو؟ہم نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! یہی بات ہے آپ نے نے فرمایا: (امام کے پیچھے) سورے فاتحے کے علاوے کچھ مت پڑھا کرو کیونکے سورے فاتحے کے بغیر نماز نہیں ہوتی

[حَسَنٌ] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

عبادے بن صامت رضی اللہ عنے بیان کرتے ہیں کے ایک مرتبے ہم رسول اللہ نے کے پیچھے نمازِ فجر پڑھ رہے تھے آپ نے نے قراءت شروع کی مگر آپ نے کے لیے (قرآن) پڑھنا مشکل ہو گیا، یعنی آپ نے کے لیے قرأت کرنا مشکل ہو گیا جب آپ نے نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کے شاید تم اپنے امام کے پیچھے قرأت کرتے ہو؟ اس پرصحابے کرام نے جواب دیا کے جی ہاں، یا رسول اللہ!ے گویا کے نبی نے پر تلاوت کرنا مشکل ہو رہا تھا لیکن آپے کو اس کی وجے معلوم نے تھی اسی لیے آپ نے نے صحابے سے پوچھے جیسا کے ایک دوسری روایت میں ہے کے آپ نے نے فرمایا: کیا بات ہے کے میں قرآن کی تلاوت میں الجھ رہا ہوں؟ ہو سکتا ہے کے اس بوجھل پن کا سبب اس نقص کی وجے سے ہو جو ان کے آپ نے کی قرأت پر اکتفا نے کرنے کی وجے سے پیدا ہوا ہو اور کامل شخص اپنے پیچھے موجود لوگوں کے نقص کی وجے سے متاثر ہوتا ہے سنت یے ہے کے مقتدی خاموشی سے پڑھے بایں طور کے ہر کوئی اپنے آپ کو سنائے نماز میں سورے فاتحے کی قراءت اکیلے نماز پڑھنے والے، امام اور مقتدی سب پر واجب ہے چاہے نماز سری ہو یا جہری کیونکے بطورخاص سورے فاتحے پڑھنا دلائل سے ثابت ہے پھر آپ نے نے صحابے کرام کو ہدایت فرمائی کے وے سورے فاتحے پڑھنے کا اہتمام کریں: ”صرف سورے فاتحے پڑھا کرو“ ہو سکتا ہے کے یہاں ممانعت جہرا پڑھنے سے ہو اور ہو سکتا ہے کے ممانعت کا تعلق فاتحے سے زائد پڑھنے کے ساتھ ہوے یے حکم اس لیے دیا تاکے امام اور نمازی حضرات تشویش میں نے پڑیں

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10910